تبصرے

مکتوبات شیخ الاسلام حصّہ دوم تقطیع کلاں۔ ضخامت ۳۷۸ صفحات کتابت و طباعت معمولی قیمت غیر مجلد صہ پانچ روپیہ آٹھ آنہ پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو۔ دفتر جمعیۃ علمائے ہند قاسم جان اسٹریٹ۔ دہلی۔

یہ کتاب حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی مدظلہ العالی کے مکاتیب کی دوسری جلد ہے جس کا اہلِ ذوق کو بے چینی کے ساتھ انتظار تھا۔ خطوط میں چونکہ تصنع اور تکلف نہیں ہوتا۔ بے ساختگی اور بے تکلفی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں اس لئے وہ کاتب کے فطری وطبعی کمالات کا آئینہ ہوتے ہیں اس مجموعہ میں حضرت مولانا کے جو خطوط شامل ہیں وہ اسارتِ مالٹا سے لے کر موجودہ حریت واستقلال کے زمانہ تک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس چالیس سال میں کیسی کیسی انقلابی تحریکیں اٹھیں۔ مجاہدینِ وطن وملت کو کن کن صبر آزما حالات وواقعات سے گذرنا پڑا۔ کس کس طرح کے مذہبی۔ اصلاحی اور معاشرتی ادارے قایم ہوئے۔ ان مکاتیب میں کانگرس۔ مسلم لیگ۔ تحریکِ پاکستان خاکسار جماعت۔ اسلامی جماعت۔ انسدادِ گاؤکشی وغیرہ بیسیوں معاملات ومسائل ہیں جن پر مولانا نے مفصل اور مدلل کلام کیا ہے اور ہر ایک مسئلہ کی نسبت اپنی قطعی اور پختہ رائے پیش کی ہے ان کے علاوہ سلوک وتصوف۔ شریعت وطریقت کے سینکڑوں اسرار ورموز ہیں جو ان مکاتیب میں جگہ جگہ بکھرے ہوئے ہیں۔ ایک وہ شخص جو حضرت مولانا سے بالکل واقف نہ ہو ان مکاتیب کا مطالعہ کرلے کے بعد اس کے دماغ میں صاحبِ مکاتیب کا جو تصور پیدا ہوگا وہ بے شبہ ایک ایسی شخصیت کا تصور ہوگا جو علم وعمل کے کمالات اور روحانیت واخلاق کے فضائل ومکارم کی جامع ہو۔ جس کا سینہ انوارِ الٰہی کا مہبط۔

جس کا دماغ مشکوٰۃِ نبوت سے ضوگیر ہو۔ جس کا عزم عزمِ فاروقی اور جس کا فقر فقرِ ابوذری کا پرتو ہو۔ ان سب شخصی اور ذاتی کمالات کے باوصف فنِ خطوط نویسی کے اعتبار سے بھی ان مکاتیب کا ایک خاص مرتبہ و مقام ہے۔ عبارت میں روبرو گفتگو کی سی بے ساختگی اور بے تکلفی۔ اُردو اور ہندی کے محاوروں اور کہاوتوں کی کثرت۔ موقع بموقع عربی۔ فارسی اردو اور ہندی اشعار کی زرکاری۔ کہیں کہیں ہلکی ہلکی ظرافت۔ طنز یا اشارے۔ کنائے۔ ان سب چیزوں نے مل کر مکاتیب کے اس مجموعہ کو فنی اعتبار سے بھی اردو ادبیات میں ایک ممتاز مقام کا مستحق بنا دیا ہے

لائق مرتب مولانا نجم الدین اصلاحی نے شروع میں مولانا کے کمالات پر ایک مقدمہ لکھنے کے علاوہ خطوط پر جگہ جگہ خاصے طویل نوٹ بھی لکھے ہیں جو کہیں کہیں طرزِ بیان کی کرختگی سے قطع نظر مفید بھی ہیں اور معلومات آفریں بھی! انھیں مکاتیب کی جلد اول پر برہان میں جو تبصرہ شائع ہوا تھا موصوف نے اس کے سلسلہ میں جلد دوم کے ایک کافی طویل نوٹ میں اس خاکسار پر بھی زحمت خامہ فرسائی گوارا کی ہے۔ لیکن راقم الحروف کو اس کا کوئی شکوہ تو کیا ہوتا وہ موصوف کا الٹا شکرگذار ہے کہ اب اس کو اس گلہ کا کوئی موقع نہیں رہا کہ

ذکر میرا بہ بدی بھی اسے منظور نہیں غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں

البتہ یہ دیکھ کر بڑا افسوس ہوا کہ کتاب کتابت کی غلطیوں سے پُر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کاپیوں کی بالکل تصحیح کی ہی نہیں گئی۔ رہی طباعت تو اس کے متعلق تو شروع میں ہی اعتذار کر دیا گیا ہے۔ بہرحال ایسی بلند پایہ کتاب کی اشاعت میں یہ نقص ایک رخِ زیبا پر چیچک کے بدنما داغ ہیں۔

حیات انور تقطیع متوسط ضخامت ۳۵۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد چار روپیہ

پتہ:۔ شاہ منزل دیوبند (یوپی)۔ (۲) مکتبہ برہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی

حضرت الاستاذ مولانا السید محمد انور شاہ الکشمیری رحمۃ اللہ علیہ ان اکابرِ علم و دین میں سے تھے جو صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور جو اپنے علم و فضل کے ایسے گہرے نقوش اپنے بعد چھوڑ